REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۷/۱۲ | ۲۴ شہادت ۱۳۳۷ھش | ۲۴ اپریل ۱۹۵۸ء | نمبر ۹۵

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کیلئے دُعا کی تحریک

(از صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ)

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی صحت کچھ عرصہ سے خراب چلی آرہی ہے۔ اب کمزوری بہت ہوگئی ہے۔ اس لئے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ سیّدہ محترمہ کے لئے خاص طور پر دعا فرماتے رہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدارین خیرا۔

بہت سے احباب جماعت کے خطوط دعا کے لئے سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کو پچھلے دنوں ملتے رہے ہیں۔ مگر بوجہ کمزوری صحت وہ جواب نہیں دے سکیں۔ البتہ وہ ایسے دوستوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھتی ہیں۔

اردن اور اسرائیل کی فوجوں کا اجتماع

عمان ۲۳ اپریل۔ اسرائیل کی دسویں سالگرہ کی تقاریب کے پیش نظر آج اردن کی فوج نے بیت المقدس اور دوسرے سرحدی علاقوں میں مورچے سنبھال لئے۔ دریں اثناء اسرائیلی فوجیں بھی سرحدوں پر جمع ہوگئیں۔

ہیگ اور لنڈن میں عید الفطر کی تقریب

مسجد ہیگ میں نمازِ عید محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پڑھائی

لنڈن کی تقریب میں بعض ممبرانِ پارلیمنٹ، میئر آف لنڈن اور نامور پروفیسروں کی شرکت

ربوہ ہمبرگ اور زیورچ میں عید الفطر کی تقریب کے متعلق رپورٹ قبل ازیں شائع ہوچکی ہیں۔ اسی طرح ہیگ اور لنڈن کی مساجد میں امسال بھی عید الفطر کی تقریب نہائت وسیع پیمانے پر خاص اہتمام سے منائی گئی۔ مسجد ہیگ میں نماز عید عالمی عدالت انصاف کے نائب صدر محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پڑھائی۔ اور تقریب میں ہالینڈ کے معززین اور سربرآوردہ حضرات کثیر تعداد میں شریک ہوئے

اسی طرح مسجد لنڈن کی تقریب عید الفطر میں سات سو سے بھی زیادہ مہمان شریک ہوئے ان میں بعض نامور سیاستدان ممبران پارلیمنٹ کونسلرز اور پروفیسرز کے علاوہ میئر آف لنڈن بھی شامل تھے۔ اس موقعہ پر میئر آف لنڈن نے ایسی مذہبی تقاریب کے انعقاد پر جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔

دونوں مشنوں کی طرف سے اس تقریب کے متعلق جو تار موصول ہوئے ہیں ان کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

دی ہیگ (ہالینڈ)

مبلغ انچارج ہالینڈ مشن مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مطلع فرماتے ہیں:۔

"یہاں احمدیہ مشن ہاؤس میں عید الفطر کی تقریب بڑی کامیابی کے ساتھ منائی گئی۔ نماز عید محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پڑھائی۔ تقریب میں احباب بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے بعد ازاں دوپہر کے کھانے میں پچاس کے قریب سربرآوردہ حضرات شریک ہوئے"۔

لنڈن

لنڈن مشن کی طرف سے آمدہ تار مظہر ہے:۔

"مسجد لنڈن میں عید الفطر کی تقریب پورے اہتمام سے منائی گئی۔ جس میں سات سو سے بھی زیادہ مہمان شریک ہوئے۔ مہمانوں میں نامور سیاستدان ممبران پارلیمنٹ کونسلرز اور یونیورسٹی پروفیسرز کے علاوہ خود میئر آف لنڈن بھی شامل تھے۔ اس موقعہ پر میئر موصوف نے تقریر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ اور اس امر کو خاص طور پر سراہا کہ جماعت احمدیہ بین الاقوامی اور دینی اجتماعات کا اہتمام کرکے اہل مغرب کو اسلام اور اس کی تعلیمات سے آگاہ کرتی ہے۔ امام مسجد لنڈن مکرم مولود احمد خان صاحب نے خطبہ دیا اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

سربراہوں کی مجوزہ کانفرنس کے سلسلہ میں آئندہ اقدام

برطانیہ، فرانس اور امریکہ میں صلاح مشورہ

لنڈن ۲۳ اپریل۔ برطانوی دفتر خارجہ کے ترجمان نے بتایا ہے کہ سربراہوں کی مجوزہ کانفرنس کے متعلق ماسکو کی سفارتی بات چیت میں جو تعطل پیدا ہوا ہے اس کے پیش نظر برطانیہ، فرانس اور امریکہ آپس میں صلاح مشورہ کر رہے ہیں۔ سفارتی سطح پر یہ صلاح مشورہ ماسکو اور واشنگٹن میں جاری ہے

یاد رہے روس نے سربراہوں کی کانفرنس کے سلسلہ میں برطانیہ امریکہ اور فرانس کے سفیروں سے مشترکہ بات چیت کرنے سے معذوری ظاہر کر دی تھی۔ جہاں روس مغربی سفیروں سے اب فرداً فرداً بات چیت کرنے کا خواہاں ہے۔ وہاں مغربی سفیر روس سے مشترکہ طور پر بات چیت کرنا چاہتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ روسی حکومت ابتدائی تبادلہ خیالات میں مساوی نمائندگی کے اصول پر اصرار کر رہی ہے۔

روس سے میکملن کی درخواست

لنڈن ۲۲ اپریل۔ برطانوی وزیر اعظم ہیرلڈ میکملن نے روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف کو ایک خط بھیجا ہے۔ جس میں روس سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ تخفیف اسلحہ کے کنٹرول سسٹم پر مغربی طاقتوں کی بات چیت میں حصہ لے۔

تہران ۲۲ اپریل۔ ایران میں تیل کے قومی میدان میں سب سے بڑے کنوئیں میں گزشتہ چار روز سے آگ لگی ہوئی ہے۔ آگ بجھانے کی تمام کوششیں ناکام ثابت ہوئی ہیں۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ اپریل

صدق جدید لکھنو کا ایک مضمون

آخری قسط

مضمون کی اسی قسط میں صوفی نذیر احمد صاحب نے آخر میں پند و نصیحت سے بھی سرفراز فرمایا ہے۔ ذیل میں بعینہٖ ہم آخری حصہ جس میں نعرہ بازی کے ساتھ ساتھ نصیحت آموزی فرمائی گئی ہے درج کرتے ہیں۔ تاکہ ہم پر قطع و برید کا الزام نہ لگایا جا سکے۔ جہاں تک پند و نصیحت کا تعلق ہے ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔ لیکن عرض ہے کہ ؎

حضرت ناصح گر آئیں دیدہ و دل فرش راہ
پر کوئی آنا تو سمجھا دے کہ سمجھائیں گے کیا

خیر۔ آپ فرماتے ہیں

"اگر قادیانی تحریک کے ذمہ دار لوگ سچ مچ کوئی خدمت اسلام کرنا چاہتے ہیں۔ تو انہیں مرزا صاحب کے تمام دعاوی کو یکسر ایک طرف چھوڑتے ہوئے ایک طرف تو امت سے پھر ربط باہم پیدا کرنے کی راہیں سوچنا ہوں گی۔ اور دوسری طرف ان سارے دعاوی سے بلند ہو کر اسلام کا ایک اصولی نصب العین اور واضح تصور قائم کرنا ہو گا۔ آج حالت یہ ہے کہ قادیانی تحریک کے پنج بنائے دانش یہ کچھ ہیں (۱) اگر کوئی اس بات کا قائل ہو گیا۔ کہ حضرت مسیح مر گئے تھے۔ تو اس کے ایمان کا ستون اول قائم ہو گیا (۲) پھر اگر وہ اس بات کا بھی قائل ہو گیا کہ اب اگر کوئی مسیح آیا تو وہ صرف مثیل مسیح ہو گا۔ نہ عین مسیح نہ ہو گا تو اس کے اسلام کی دوسری بناء بھی قائم ہو گئی (۳) اب اگر اس نے اس مثل کا مصداق مرزا صاحب کو مان لیا تو گویا اس کا ایمان کامل ہو گیا۔ پوری قادیانی تحریک کے دین و ایمان کے یہ صغریٰ و کبریٰ و حد اوسط و نتائج ہیں۔ اب اس مغلطے کے متعلق یہ گم ہو کر (جیسا کہ یعقوب خان صاحب کا دعوے ہے) کہ دنیا جہاں میں جہاں بھی صحیح دینی فکر کو تدبر پیدا ہو رہا ہے۔ وہ بس اسی بروزی ظلی نبوت کے مشکوٰۃ سے ماخوذ ہے۔ اندھی پیر پرستی کی بدترین مثال ہے۔ قادیانی علم الکلام سیدھی عقل کو ہزار پر پیچ راہوں میں اس طرح دھکیل دینے کا نام ہے کہ جس کے بعد کتاب دین صرف ایک اعتباری و تاویلی جنگل بن جاتی ہے۔

(صدق جدید ۴ اپریل ۵۶ء)

اس کا مجمل جواب تو ہم مسیح علیہ السلام کی زبان سے دیتے ہیں۔ جبکہ آپ نے اپنے شاگردوں کو مخاطب کر کے فرمایا (اپنے الفاظ میں)

تم زمین کا نمک ہو۔ نمک سے اگر اس کی نمکینی جاتی رہے۔ تو وہ کس چیز سے نمکین کیا جائے گا۔

اصل بات یہ ہے کہ ہمارے اس قسم کے معترض جس چیز کو فراموش کر دیتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ اللہ تعالے نے دین کی خود حفاظت کا وعدہ قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ اس لئے وہ شائد یہ بھی نہیں سمجھ سکتے۔ کہ اللہ تعالے نے دین کی حفاظت کے لئے اپنا ایک پروگرام بھی طے کیا ہوا ہے جو حدیث مجدد میں واضح ہے یعنی

ان اللّٰہ یبعث لھذہ الامۃ علی رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔

آپ شائد یہ بھی نہیں مانتے۔ کہ صحیح احادیث کی بناء پر "امت" کے ہر فرقہ کا یہ مسلمہ عقیدہ ہے۔ کہ آخری زمانہ میں ایک ابن مریم یا مہدی مبعوث ہو گا۔ جو دین کو از سر نو زندہ کرے گا۔ اس مختصر نوٹ میں ہم وہ تمام منقولی شہادت پیش نہیں کر سکتے۔ جو "امت" کی تاریخ کے ہر عہد میں مسلمہ رہی ہے اور جس کو ان بنیادوں میں سے ایک بنیاد سمجھا جا سکتا ہے۔ جن پر "وحدت امت" کی عمارت کو قائم کیا جا سکتا ہے۔

اگر صوفی صاحب واقعی ان چیزوں کو نہیں مانتے۔ تو ہمیں ان سے کچھ نہیں کہنا۔ ہمارے عقیدہ کے مطابق ان کا وہ اسلام نہیں ہے۔ جو قرآن و حدیث کا اسلام ہے بقول اقبال مرحوم آپ کسی اور ہی اسلام کے موجد ہوں گے۔ امت اسلامیہ اس اسلام سے ناآشنا ہے۔ جو ازمنہ وسطیٰ کے یورپ کی تحریک نیچریت کی پیداوار ہے۔ جس میں مابعد الطبیعاتی حقائق کو نظر انداز کر کے صرف مادیات میں اخلاق اور مذاہب کی جڑیں تلاش کی جاتی ہیں۔

اگر صوفی صاحب کی یہی پوزیشن ہے۔ تو ان کی معذوری ظاہر ہے۔ ہماری دانست میں وہ "ماڈرنزم" کے بیمار ہیں۔ اور جب تک وہ علیٰ وجہ البصیرت اس امر کے قائل نہ ہوں کہ اسلام کا خدا اب بھی زندہ خدا ہے۔ اور وہ اسی طرح اب بھی اپنے بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ جس طرح کہ پہلے زمانوں میں ہوتا تھا۔ اس وقت تک وہ اسلام کو قطعاً نہیں سمجھ سکتے۔ اور ان کی حالت ایسی ہی ہے۔ جیسا کہ ہم پہلے عرض کر چکے ہیں ؎

مرا گیرت سننے والے مرے دل کی لے نہ سمجھے
کبھی تال سر کو جانچا کبھی زیر و بم کو دیکھا

ہم اسلام کو ایک زندہ تحریک سمجھتے ہیں۔ جس کا زندہ خدا سے تا قیامت تک تعلق ہے۔ وہ بے شک انسانی عقل کو بھی اپیل کرتی ہے۔ لیکن اس کی جڑ تعلق باللہ میں ہے۔ غالب

ہے پرے سرحد ادراک سے اپنا مسجود
قبلہ کو اہل نظر قبلہ نما کہتے ہیں

ہمارا یقین ہے کہ اسلام کی اگر یہ روحانی جڑ منقطع ہو جائے تو اسلام کے اصول کھوکھلا ڈھانچہ رہ جاتے ہیں اور جو لوگ اپنی عقل سے اس ڈھانچہ کو مزا چکھنا چاہتے ہیں۔ وہ اللہ تعالے کے تجدید و احیائے دین کے پروگرام سے باہر ہیں۔ وہ کسی قسم کی سطحی اصلاح تو تھوڑی دیر کے لئے کر سکتے ہیں۔ لیکن وہ اصلاح ایسی ہی ہے جیسا کہ جڑوں کی بجائے درخت کے پتوں کو پانی دیا جائے پھولوں کا گلدستہ جس کو گلدان میں رکھ لیا جاتا ہے۔ بڑا خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔ لیکن باوجود تدابیر کے وہ چند گھنٹوں کے بعد مرجھا جاتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کا طریق تجدید و احیاء وہ نہیں ہے جو عقلمند ان زمانہ کا طریق ہے۔ یہ چیز ہے جس کو اگر نہ سمجھا جائے احمدیت کو جو حقیقی اسلام ہے نہیں سمجھا جا سکتا۔ احمدیت کا دعوے ہے کہ یہ تحریک اس زمانہ میں اپنے وعدوں کے مطابق اللہ تعالے نے خود برپا کی ہے۔ آیت ... اس طرف کا اشارہ ہے۔ ہماری بنائی ہوئی نہیں ہے۔ اس لئے ہم اس میں صوفی صاحب کی بیان کردہ ترامیم نہیں کر سکتے

جہاں تک نصب العین کا تعلق ہے تو ہم صوفی صاحب کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ کا واحد نصب العین یہی ہے کہ اس اسلام کو جو قرآن و سنت سے ثابت ہے۔ خود اپنی ذات پر فرداً فرداً وارد کیا جائے۔ اور اجتماعاً ساری دنیا کو اسی اسلام کا حلقہ بگوش بھی بنایا جائے۔

یہ صرف ہمارا زبانی دعوے ہی دعوے نہیں ہے۔ جیسا کہ کہا گیا ہے کہ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ ہم صوفی صاحب کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ احمدیوں کی انفرادی حالتوں کا بھی مطالعہ فرمائیں۔ اور ان کی اجتماعی جدوجہد کو بھی دیکھیں۔ یہ خودستائی نہیں ہے۔ بلکہ تسلیم شدہ حقیقت ہے۔ کہ جیسا کہ کسی وقت علامہ اقبال مرحوم نے فرمایا تھا۔ اسلامی سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ وہ آج اسی فرقہ میں دیکھ سکتے ہیں۔ جس کو "قادیانی" کہا جاتا ہے۔

پھر وہ ان مسائل کو دیکھیں جو مسلمہ طور پر جماعت احمدیہ اسلام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے میں کر رہی ہے۔ آج یہی واحد جماعت ہے۔ جس نے الحاد اور عیسائیت کے گڑھوں پر تابڑ توڑ حملے شروع کر رکھے ہیں۔ جس کو خود یورپ کے خود ملحدین اور عیسائی پادری بری طرح محسوس کر رہے ہیں۔ صوفی صاحب غور فرمائیں کہ جماعت میں یہ فعالیت یونہی پیدا نہیں ہو گئی۔

آپ بے شک نعرہ بازی کے طور پر کہیں کہ احمدیت کا صغریٰ کبریٰ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کو آنے والا مسیح مان لینا ہے اور بس۔ لیکن حقیقت صرف اتنی نہیں ہے۔ حضرت مرزا صاحب نے صرف مسیحیت کا کھوکھلا دعوے کر کے نہیں چھوڑ دیا۔ بلکہ آپ نے اپنے عمل سے اپنے دعاوی کی حقانیت ثابت کی ہے۔ آپ نے کسر صلیب اور قتل خنزیر کر کے دکھایا ہے۔ آپ نے

(باقی دیکھیں صفحہ [illegible])

ہالینڈ میں احمدی مبلّغین کی کامیاب تبلیغی مساعی

عیسائیوں کے مشنری کالج میں فضیلتِ اسلام پر لیکچر۔ پادریوں سے تبادلہ خیالات

مشن ہاؤس میں مختلف ممالک کے طلباء و معززین کی آمد

احمدیہ مشن ہالینڈ کی سہ ماہی رپورٹ

(از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب فاضل انچارج احمدیہ مشن ہالینڈ بتوسط وکالت التبشیر)

عرصہ زیر رپورٹ میں تبلیغی مساعی کے لحاظ سے بفضلہ تعالیٰ کافی مصروفیات رہیں۔ انفرادی ملاقاتوں، عمومی رنگ میں لٹریچر کی تقسیم و ترسیل کے علاوہ مشن ہاؤس میں متعدد تقاریب عمل میں آئیں متعدد تقاریر کے مواقع میسر آئے اور اس ضمن میں سفر پر بھی جانا پڑا۔

ایک مذہبی کانفرنس میں اسلام پر لیکچر

ماہ فروری میں ہالینڈ کے آزاد خیال یونیورسٹی کے طلبہ نے آرنہم (Aarnhem) شہر میں ایک مذہبی کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں شرکت کے لئے عیسائی، یہودی اور مسلمان علماء کو دعوت دی۔ خاکسار کو بھی کانفرنس کے انعقاد سے قریباً دو ماہ قبل تقریر کی دعوت مل چکی تھی یہ موقع اس لحاظ سے زیادہ اہم تھا کہ اس کے منتظمین نئی روشنی کے آزاد خیال عیسائی طلبہ تھے۔ یہ کانفرنس آرنہم شہر کی دلکش فضا میں دریائے رائن (Rhine) کے کنارے ایک عظیم الشان عمارت میں عمل میں آئی۔ دو دن کانفرنس جاری رہی۔ ہالینڈ کی مختلف یونیورسٹیوں کے ستّر طلبہ نے شرکت کی۔

پہلے دن کے پروگرام میں خاکسار کی تقریر "اسلام اور عیسائیت" کے موضوع پر تھی جو بحمد للہ بہت کامیاب رہی۔ لیکچر کے بعد سوالات کا موقع بھی بہت مفید ثابت ہوا۔ متعدد طلبہ نے مختلف سوالات کر کے اپنی دلچسپی کا ثبوت دیا۔ مزید برآں بہت سے طلبہ اپنے دو روزہ قیام میں بھی انفرادی طور پر ملتے رہے اور اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرتے رہے۔ رات کو روسی چرچ کے نمائندہ نے چند ایک تصاویر دکھائیں جس میں روس کی مذہبی زندگی کے متعلق کچھ معلومات تھیں۔ دوسرے دن صبح عیسائی نمائندہ کی تقریر تھی۔ اور آخر میں یہودی عالم کی۔ سوالات کی چونکہ عام اجازت تھی اس لئے خاکسار نے یہودی مقرر پر دو سوال کئے اوّل یہ کہ کیا یہودیت کا پیغام عالمگیر ہے یا صرف ایک خاص قوم کے لئے تھا۔ میں نے ساتھ ہی یہ بھی عرض کیا کہ جواب بائیبل کے بیانات کی روشنی میں دیا جائے دوسرے میں نے یہ دریافت کیا کہ آپ کا مسیح علیہ السّلام کے معجزات کے متعلق کیا خیال ہے۔ ان سوالات پر یہودی عالم کچھ ستّ پٹا سا گیا اور بڑے تعجب کا اظہار کیا کہ ایک مسلمان کا مسیح کے معجزات کے متعلق پوچھنا کیا معنے رکھتا ہے۔ مگر خاکسار نے اس کے تعجب کا اسی وقت ازالہ کر دیا کہ ہم مسیح علیہ السلام کو سچا پیغامبر مانتے ہیں۔ اور اس کے معجزات پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ اس لئے ایک مسلم کو یہ سوال کرنے کا ویسا ہی حق حاصل ہے۔ جیسے ایک عیسائی کو۔ بہرحال یہودی عالم کو ان سوالات کا جواب دینے میں بڑی تاویلات سے کام لینا پڑا۔

ان لیکچرز کے بعد تینوں مذاہب کے نمائندگان کو پھر سٹیج پر مدعو کیا گیا۔ اور ایک گھنٹہ تک پبلک کے درمیان سوالات و جوابات کا سلسلہ جاری رہا۔

عیسائی مشنری کالج میں ایک لیکچر

ہیگ سے کافی دور ہالینڈ کے شمالی حصّہ میں ایک جگہ کمپن (Kampen) ہے جہاں کٹر قسم کے عیسائی گروہ کا ایک کالج ہے جو اپنی دیرینہ روایات کی بنا پر بہت مشہور ہے۔ اس جگہ پادریوں کو ٹریننگ دی جاتی ہے۔ چنانچہ خاکسار کو وہاں کے طلبہ کی طرف سے دعوت موصول ہوئی کہ میں وہاں اسلام پر لیکچر دوں۔ میں نے عیسائی نقطہ نگاہ کو مدنظر رکھ کر مضمون تیار کیا اور وہاں کیساتھ لیکچر کے لئے روانہ ہو گیا۔ جلسہ کا انتظام طلبہ کے کلب ہاؤس میں تھا جہاں آخری سال کے تیار شدہ طلبہ بھی موجود تھے۔ خاکسار نے قریباً پون گھنٹہ تک تقریر کی جسے جملہ طلبہ نے پوری توجہ اور دلچسپی کے ساتھ سنا۔ اس کے بعد وقفہ ہوا۔ اور پھر تین گھنٹہ تک تبادلہ خیالات کا سلسلہ بڑی گرما گرم بحث کے ساتھ جاری رہا۔ ان طلبہ کے لئے جب اپنے عقائد کو ثابت کرنا مشکل ہو جاتا تو آخری سہارا ان کا یہی تھا کہ یہ کہہ دیں کہ یہ عقیدہ ایک MYSTERY ہے۔ جس کو انسانی عقل نہیں سمجھ سکتی۔ مگر ان کے پاس اس بات کا کوئی جواب نہ تھا۔ کہ ایک چیز جس کو انسان کی عقل قبول کرنے کے لئے تیار نہ ہو۔ اور خلاف عقل ہو اسے قبول کیسے کیا جا سکتا ہے اور اگر عقل کو عقائد کی قبولیت میں کسی قسم کا دخل نہیں ہے تو کسی امر کو ردّ کرنے یا اپنا لینے کا دارومدار پھر کس بات پر ہو گا۔ یہ مقام چونکہ ہیگ سے کافی دور تھا۔ اس لئے رات خاکسار کو وہیں قیام کرنا پڑا۔

ہیگ کے تین نمائندہ پادریوں سے بحث

کچھ عرصہ ہوا ہم نے عیسائیت کے متعلق چند ایک سوالات تیار کر کے ہیگ کے تمام پادریوں کو بھجوائے تھے۔ اور درخواست کی تھی کہ اگر وہ ان پر اظہار خیال کے لئے رضامند ہوں تو ہمارا مشن ہاؤس ان کے لئے حاضر ہے۔ چنانچہ اس پر مختلف فرقوں کے پادریوں میں صلاح مشورے ہوئے جو اندر ہی اندر ٹھنڈے پڑ گئے۔ مگر چند دنوں سے مختلف مکتب فکر کے پادریوں نے مسجد میں آکر مناظرانہ رنگ میں تبادلہ خیالات کیا یہ مواقع تبلیغی لحاظ سے بہت مفید ثابت ہوئے۔ اور لوگوں پر اسلامی تعلیمات کا گہرا اثر ہوا۔ چنانچہ اسی ضمن میں گزشتہ دنوں پھر ہیگ کے پادریوں کی ایسوسی ایشن کے صدر کی طرف سے فون آیا کہ ان کے تین نمائندے مسجد آکر ان سوالات پر تبادلہ خیالات کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ شدہ وقت کے مطابق ظہر کے بعد پادری صاحبان مسجد میں تشریف لائے ہماری طرف سے بھی تین افراد موجود تھے۔ ابتدائی گفتگو میں پادریوں نے مسئلہ سے ہٹ کر ... انہیں اصرار سے کہا۔ کہ پبلک جلسہ کا انتظام ہم کرتے ہیں۔ وہ اس میں اپنے خیالات پیش فرما دیں۔ ہم بجز نقطہ نظر بیان کریں گے اور پبلک کو سوالات کا موقع ہو گا اور ہم ان کے استفسارات کی وضاحت کریں گے ان سے یہ بھی عرض کیا گیا کہ وہ اگر مباحثہ کے لئے رضامند نہیں ہیں تو ہم ان کے ہاں جانے کے لئے تیار ہیں۔ اور وہ

ہر بار پبلک میں آنے سے پہلو تہی کرتے رہے۔ اور کسی بات پر بھی رضامند نہ ہوئے۔ آخر یہ کہکر چلے گئے کہ ہم پھر اطلاع دیں گے۔ آج دو ماہ ہو رہے ہیں مگر ان کی طرف سے کوئی پیغام موصول نہیں ہوا۔ یہ بحث قریباً دو گھنٹہ تک جاری رہی

مارمن پادریوں سے بحث

ایک دوسرے موقع پر دو مارمن (امریکن) پادری تبادلہ خیالات کے لئے آئے۔ جن سے .... گفتگو کا سلسلہ جاری رہا۔ خاکسار کو چونکہ کانگرس میں شمولیت کے لئے جانا تھا۔ اس لئے جلد ہی ان سے رخصت ہونا پڑا۔ مگر یہ پادری بعد میں قریباً تین گھنٹہ تک برادرم عبدالحکیم صاحب اکمل سے بحث کرتے رہے۔ پہلے پہل تو انہوں نے بائیبل سے اپنے عقائد کو ثابت کرنا چاہا۔ مگر جب مشکل نظر آیا تو کہدیا کہ بائیبل میں بہت سی اغلاط پائی جاتی ہیں۔ اس لئے ہم اس پر بحث نہیں کر سکتے۔ چنانچہ پھر انہوں نے اپنے بانی "جوزف سمتھ" کی کتاب کا سہارا تلاش کیا۔ اس کے بعد انہوں نے اسلام کے متعلق چند ایک کتب خرید کیں۔ اور پھر کسی وقت آنے کا وعدہ کر کے چلے گئے۔ اس فرقہ کی مساعی کا اس امر سے ہی اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ ایک وقت ان کے ایک ہزار مبلغ ہالینڈ میں کام کر رہے تھے اور اس وقت بھی ان کی تعداد کئی سو تک ہے۔

ایمسٹرڈم کے ایک سکول میں لیکچر

گذشتہ ایام میں ایمسٹرڈم کے ایک سکنڈری سکول کی طرف سے دعوت موصول ہوئی کہ میں وہاں پاکستان اور اسلام پر لیکچر دوں۔ چنانچہ خاکسار نے یک صد پچاس طلبہ کے سامنے پہلے پاکستان پر ضروری معلومات دیئے اور پھر اس میں بسنے والی اکثریت کے مذہب پر ایک گھنٹہ تقریر کی۔ لیکچر کے بعد پاکستان کے متعلق چند ایک معلوماتی فلمیں دکھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ وہ دکھائی گئیں۔ یہ تمام کارروائی اڑھائی گھنٹہ تک جاری رہی جو اساتذہ اور جملہ طلبہ کے لئے بڑی دلچسپی کا باعث ہوئی بعد میں بعض افراد نے اسلام کے متعلق لٹریچر بھی طلب کیا۔ جو مہیا کیا گیا۔

مشن ہاؤس میں ایک خاص تقریب

ہمارے حلقہ احباب میں ایک دوست ڈاکٹر دی یونگ (D Jong) ہیں۔ جو بہت قابل قدر وجود ہیں۔ آپ کا علم بہت بسیط ہے۔ اور آپ کے علم کی قدر کرنے والوں کا حلقہ بھی بہت وسیع ہے۔ ہمارے نقطۂ نگاہ سے ایک خاص بات آپ میں یہ ہے کہ آپ اسلام دوست ہیں۔ اور اسلامی تعلیمات کی برتری کے دل سے قائل ہیں۔ اور اس کا اظہار پرائیویٹ ملاقاتوں اور پبلک جلسوں میں بے دھڑک اور بڑی جرأت سے کرتے ہیں۔ آپ نے ہمارے ترجمہ قرآن میں بھی کام کیا ہے۔ اور یوں بھی کئی دفعہ مشن کے سٹیج سے اسلام کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے باوجود چھیاسی سال کی عمر کے آپ اب تک تحریری اور تقریری رنگ میں اپنے علم سے لوگوں کو فائدہ پہنچاتے رہتے ہیں چنانچہ آپ وقتاً فوقتاً ہمارے سوئٹزرلینڈ مشن کے رسالہ "اسلام" میں جو برادرم شیخ ناصر احمد صاحب کی ادارت میں نکلتا ہے۔ اپنے خیالات بھجواتے رہتے ہیں۔

آپ کی ان خدمات کے پیش نظر ہم نے یہ ارادہ کیا کہ اس دفعہ آپ کے ۸۶ ویں یوم پیدائش کی تقریب مشن ہاؤس میں منعقد کی جائے۔ اور اس موقع پر آپ کے جملہ قدردانوں اور دوستی کا دم بھرنے والوں کو بھی دعوت دی جائے۔ چنانچہ ۹ فروری کو یہ تقریب عمل میں لائی گئی۔ حاضری کوئی ۸۰ افراد کے قریب ہو گئی جو اچھے علم دوست احباب پر مشتمل تھی ہماری طرف سے ہمارے بھائی عبداللہ خان اودنک نے مختصر طور پر ڈاکٹر موصوف کو خراج تحسین ادا کیا۔ جس کے بعد ڈاکٹر دی یونگ نے نہایت اعلیٰ رنگ میں مشن کے محبت بھرے ماحول کا ذکر کیا اور کہا کہ لوگ اسلام کی رواداری میں شک کرتے ہیں۔ مگر بردباری کا جو نظارہ میں نے اس اسلامی مشن میں دیکھا ہے اس کی نظیر کسی اور جگہ نہیں ملتی۔ اسی ضمن میں آپ نے بعض دیگر اسلامی تعلیمات اور ان کی خوبیوں کا ذکر بھی کیا۔ اس مختصر سی تقریب کے آخر پر جملہ حاضرین کی کافی وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ اور اس طرح یہ پُر لطف تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ (باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

فضل عمر ہسپتال ربوہ کیلئے

عطایا کی تحریک

(از مکرم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فضل عمر ہسپتال کی نئی عمارت کی تعمیر کیلئے خاکسار کی طرف سے وقتاً فوقتاً الفضل میں عطایا کی تحریک ہوتی رہی ہے اور کئی احباب نے اس کار خیر میں کافی حصہ لیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے ساتھ ہسپتال کی عمارت کے دو بلاک مکمل ہو چکے ہیں۔ اور ان میں کام شروع کر دیا گیا ہے۔ تیسرے بلاک کی تعمیر بھی شروع ہو چکی ہے مگر ابھی پانچ بلاک مزید تعمیر ہونے باقی ہیں۔ نیز ہسپتال کا سامان اور ایکسرے وغیرہ بھی منگوانے والے ہیں۔ ان سب کیلئے خرچ کا اندازہ کم از کم اڑھائی لاکھ روپے ہے لہٰذا جماعت کے ان سب احباب سے جنہوں نے ابھی تک اس نیک کام میں حصہ نہیں لیا۔ خاکسار اپیل کرتا ہے کہ وہ اس میں حصہ لیکر خدمت خلق کے اس ادارہ کی تکمیل میں مدد فرمائیں۔ اور جن دوستوں نے اس سلسلے میں وعدے کر رکھے ہیں۔ وہ جلد سے جلد ادائیگی فرمائیں۔

ربوہ اور اس کے مضافات کے غریب و نادار مریض بزبان حال یہ پکار کرتے ہیں کہ ان کے لئے ربوہ میں ایک بہت اچھا اور ہر قسم کے سامان و ضروریات سے لیس ہسپتال ہو جہاں وہ ہر قسم کی طبی خدمات حاصل کر سکیں پس آپ ان کی پکار پر توجہ کریں اور ہسپتال کی تکمیل میں پوری امداد فرمائیں تا رہتی دنیا تک ایسے مریضوں کی دعائیں آپ کے اور آپکے اہل و عیال کیساتھ ہو

اگر آپ اللہ تعالیٰ کے ان غریب و نادار مریض بندوں کی طبی ضروریات کو پورا کرنے کی طرف قدم بڑھائیں گے۔ تو یقیناً اللہ تعالیٰ آپ کی اور آپ کے اہل و عیال کی بیماریوں کو بھی دور فرمائے گا۔

وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم۔

حضرت والد صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر

(از مکرم شیخ عبد الحمید صاحب عاجز بی اے۔ درویش زندگی قادیان)

(۲)

جولائی ۱۹۳۸ء میں مکرم والد صاحب ملازمت سے ریٹائر ہو گئے اس وقت آپ کی صحت اچھی تھی۔ اگر آپ چاہتے . . . . . . تو آپ کی ملازمت میں مزید دو تین سال کی توسیع ہو سکتی تھی مگر آپ نے اس کے لئے کوشش نہیں کی اور قادیان میں مستقل رہائش کے لئے ہجرت کر کے تشریف لے آئے۔ یہاں پر آپ نے اپنی بقیہ زندگی کے ایام خدمتِ سلسلہ کے لئے وقف کر دیئے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ سرکار انگریزی کی نوکری کافی کر لی ہے اور بقیہ حصہ عمر خدا اور اس کے دین کی خدمت میں صرف کرنے کا قادیان میں بہترین موقعہ ہے۔ یہاں پر رہائش کے دوران میں بھی ایک دو موقعے ایسے آئے جبکہ سلسلہ کی طرف سے آپ کو الاؤنس پر کام کرنے کے لئے کہا گیا مگر آپ نے بلامعاوضہ خدمات سرانجام دینے کو ترجیح دی۔

قادیان میں آکر پہلے آپ بطور آنریری انسپکٹر بیت المال جملہ محلہ جات قادیان میں معائنہ حسابات اور وصولی چندہ جات کا کام کرتے رہے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ بعض اوقات آپ صبح ناشتہ کر کے گھر سے روانہ ہوتے اور ظہر کی نماز کے وقت کھانا کھانے کے لئے تشریف لاتے اور کھانا و نماز سے فارغ ہو کر پھر سلسلہ کے کاموں کے لئے گھر سے باہر تشریف لے جاتے۔ اگر کبھی گھر سے کھانے کے لئے دیر سے آنے کی شکایت کی جاتی تو فرماتے کہ سلسلہ کا کام دیگر تمام باتوں سے مقدم اور ضروری ہے۔ بعض اوقات آپ کھانے کی بھی پرواہ نہ کرتے اور ناشتہ کے وقت ہی ایک آدھ روٹی زائد کھا کر چلے جاتے اور شام تک محلہ جات میں وصولی چندہ جات کا کام کرتے رہتے۔

۱۹۳۸-۳۹ء میں آپ محلہ دار الفضل میں بطور سیکرٹری مال کام کرتے رہے۔ اور آپ کے وصولی چندہ جات کے کام پر نظارت بیت المال کی طرف سے بھی مختلف مواقع پر اظہار خوشنودی کیا جاتا رہا۔

۱۹۳۹ء میں جوبلی فنڈ کا چندہ وصول کرنے کے لئے بٹالہ اور امرتسر بھجوایا گیا۔ جہاں پر آپ نے پوری محنت اور کوشش سے اس کام کو سرانجام دیا۔

اس کے بعد ۱۹۴۲ء میں آپ کو نظارت بیت المال کی طرف سے علاقہ کشمیر میں تیاری بجٹ، معائنہ حسابات اور وصولی چندہ جات کے لئے بھجوایا گیا۔ جہاں آپ نے قریباً ڈیڑھ ماہ نہایت خوش اسلوبی سے کام کیا۔

۱۹۴۱ء تا ۱۹۴۶ء آپ کو متواتر چھ سال صدر محلہ دار الفضل کے فرائض سرانجام دینے کا موقعہ ملا۔ اس عرصہ میں آپ اپنے محلہ کے ہر قسم کے مقدمات و تنازعات کو نپٹاتے رہے۔ اور علاوہ اپنے محلہ کے فرائض سرانجام دینے کے آپ کو دیگر متفرق جماعتی کاموں میں بھی خدمت سلسلہ کے مواقع میسر آئے۔ جن کو آپ نے پوری محنت اور کوشش اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ سرانجام دیا۔

۱۹۳۷ء اور ۱۹۴۶ء میں دو دفعہ الیکشن اسمبلی کے موقعہ پر ووٹروں کی فہرستیں تیار کرنے کا کام آپ کے سپرد کیا گیا جس کو آپ نے دن رات ایک کر کے پوری جانفشانی سے کیا۔ بٹالہ اور گورداسپور میں عذرداری کی درخواستوں کا کام کیا اور احمدی ووٹروں پر کئے گئے اعتراضات کا جواب دیا۔ اور مخالف پارٹی کے غلط تیار کردہ فہرست ووٹروں پر اعتراض کر کے انہیں نامنظور کرایا۔

اسی طرح ۱۹۴۱ء میں مردم شماری کے کام میں آپ نے نمایاں خدمات سلسلہ سرانجام دیں۔ نیز سال ٹاؤن کمیٹی قادیان کے ووٹروں کی فہرستیں تیار کروانے پر بھی کافی مدد دی۔

۱۹۴۱ء میں جب آپ محلہ دار الفضل کے صدر منتخب ہوئے تو آپ نے علاوہ تربیتی تنظیمی اور اصلاحی کاموں کے ایک نمایاں کام یہ بھی سرانجام دیا کہ محلہ والوں سے قریباً آٹھ سو روپیہ فراہم کر کے محلہ کی مسجد (جو اس وقت تک ایک کمرہ کی صورت میں تھی) کی برجیاں مینار اور پکی سفیدی کروا دی۔ اسی طرح مسجد کو وسعت دینے کے لئے ایک دوست کو تحریک کر کے مسجد سے ملحقہ دس مرلہ زمین مفت حاصل کی۔ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر اپنے محلہ کے غیر موصیوں کے لئے ۱۹۴۳ء میں اہل محلہ سے چندہ اکٹھا کر کے بارہ کنال زمین موضع کھارا میں خرید کی۔ نیز آپ نے حضرت اقدس ایدہ اللہ کی منظوری سے محلہ دار الفضل کے لئے برائے لنگر خانہ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے دو کنال زمین خرید کی۔

محترم والد صاحب کی عادت تھی کہ اگر کبھی کوئی بات جماعتی مفاد کے خلاف دیکھتے تو اس کی فوری اصلاح کی کوشش فرماتے اور موجودہ ذمہ دار افسر کو توجہ دلاتے۔ اگر کسی اہم امر کے متعلق فوری کارروائی کے لئے معاملہ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کیا جانا ضروری خیال کرتے تو مفاد سلسلہ کے مدنظر بلاتوقف حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تحریر فرماتے۔ آپ کسی سے ذاتی رنجش دل میں نہ رکھتے تھے۔ اگر کسی وقت ناراض بھی ہوتے تو آپ کی ناراضگی بالکل وقتی ہوتی اور جب کچھ وقفہ کے بعد ملتے تو ملنے والا یوں محسوس کرتا کہ آپ اس سے کبھی ناراض نہیں ہوئے تھے۔ آپ جملہ امور میں سادگی مدنظر رکھتے اور اپنے ہر قسم کے ذاتی اور خاندانی معاملات میں صاف گوئی کو مدنظر رکھتے۔ حق بات کو بلا خوف و خطر کہنے میں کبھی نہ ہچکچاتے اور کسی بات کو پیچ دار طریق سے بیان کرنا آپ سخت ناپسند فرماتے اور اولاد کو بھی ہمیشہ قولوا قولاً سدیداً کی نصیحت فرماتے۔

رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک

رشتہ داروں کے ساتھ آپ ہمیشہ صلہ رحمی اور شفقت کا سلوک فرماتے آپ اپنے غیر احمدی رشتہ داروں (جو عموماً احمدیت کی مخالفت کی وجہ سے معمولی معمولی خاندانی باتوں میں شرارت سے کام لیا کرتے تھے) سے بھی حسن سلوک اور محبت سے پیش آیا کرتے تھے اور جب کبھی موقعہ ہوتا آپ اس کی امداد سے دریغ نہ کرتے۔ اگر کبھی کسی مخالف رشتہ دار کی متواتر شرارتوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے گھر میں سے کوئی مکرم والد صاحب سے عرض کرتا کہ یہ شخص ایسا ہے تو آپ فرماتے کہ ہم اس سے نیکی خدا کے حکم کے ماتحت کرتے ہیں اور ہم نے اپنے کام کا اجر خدا سے لینا ہے نہ کہ اس شخص سے آپ کے حسن سلوک اور ہمدردانہ رویہ کی وجہ سے باوجود مذہبی مخالفت کے آپ کے تمام غیر احمدی بھائی اور اکثر قریبی رشتہ دار آپ کی پوری تعظیم کرتے اور بعض اوقات اپنے باہمی تنازعوں اور بیاہ شادی کے معاملات میں بھی مکرم والد صاحب سے مشورہ لیا کرتے۔ کیونکہ ان کو والد صاحب کی دلی ہمدردی اور صائب رائے کا پورا یقین ہوتا۔

مکرم والد صاحب کی ایک ہمشیرہ ۱۹۲۱ء میں بیوہ ہو گئی۔ آپ نے اپنے دیگر بھائیوں کے ساتھ مل کر سالہا سال تک اس کے ماہوار گذارہ کا انتظام فرمایا اور جب تک کہ بیوہ ہمشیرہ کے لڑکے تعلیم حاصل کر کے بالغ ہو کر خود کمانے نہیں لگ پڑے اور جب تک کہ ان کی دختر کی شادی نہیں کر دی گئی اس وقت تک بیوہ بہن کی ماہوار امداد فرماتے رہے۔ اسی طرح ۱۹۳۰ء میں جب آپ کے ایک بھائی شیخ محمد حسن صاحب اپنے پیچھے چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ کر قضائے الٰہی سے وفات پا گئے تو ان کے اہل و عیال کی بھی آپ ایک لمبے عرصہ تک خاطر خواہ امداد فرماتے رہے۔

ہمارے رشتہ داروں میں سے تین چار ایسے خاندان قادیان میں رہائش پذیر تھے جن کے مرد اپنی ملازمتوں یا کاروبار کے سلسلہ میں قادیان سے باہر تھے۔ ان کی عدم موجودگی میں آپ کو ایسے خاندانوں کی روزانہ ضروریات پورا کرنے کا خاص طور پر خیال رہتا اور ان کی ہر قسم کی امداد اور خدمت کرنے میں آپ ایک بشاشت محسوس کرتے۔ آپ کا عموماً یہ طریق تھا کہ جب صبح ناشتہ کر کے بازار سودا خریدنے جاتے تو شہر جانے سے قبل ان رشتہ داروں کے گھروں سے گزرتے جاتے اور ان کے لئے بھی بازار سے سودا خرید کر واپسی پر ان کی چیزیں پہنچا کر گھر تشریف لاتے۔ آپ گھر کا چھوٹے سے چھوٹا کام کرنے میں بھی کبھی عار محسوس نہ کرتے اور اپنی اولاد کو بھی عموماً یہ نصیحت فرماتے کہ انسان کو ہر معمولی سے معمولی کام کرنے کی عادت اور مشق ہونی چاہیئے۔ تا کہ ضرورت کے وقت پریشانی اور دقت نہ ہو۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جب ہماری والدہ صاحبہ سردیوں کے موسم میں بیمار ہوتیں تو مکرم والد صاحب تہجد کے وقت خود آگ جلاتے اور تمام گھر کے افراد کے وضو کے لئے پانی گرم کرتے اور سب کو اٹھاتے۔ نیز جب گھر میں بیٹھتے تو کچھ نہ کچھ کام کرتے رہتے مثلاً سبزی چیرنا۔ مصالحہ تیار کرنا۔ اپنے کپڑوں کو خود پیوند لگانا۔ بعض اوقات جب آپ فارغ ہوتے تو ورزش کرنے کی خاطر لکڑیاں پھاڑنا شروع کر دیتے اور ہمیشہ ہمیں اپنے عملی نمونہ سے سبق دیتے کہ انسان کو کبھی بیکار نہیں بیٹھنا چاہیئے۔

(باقی)

حساب کو غلط قرار دینے کے لئے معین ثبوت ہونے چاہئیں

موصی احباب توجہ فرمائیں

بعض موصی احباب کو جب اُن کا سالانہ حساب بھیجا جاتا ہے تو وہ اپنے ذمہ بقایا یا اپنے فاضلہ کی رقم دیکھ کر صرف اتنا لکھ دیتے ہیں کہ یہ حساب غلط ہے اور ہم اس حساب پر مطمئن نہیں ہیں۔ ایسے احباب کی خدمت میں اطلاع ہے کہ صرف اتنا لکھ دینے سے ان کے حساب میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔ دفتر کی طرف سے ان کو سالانہ وصول ہونے والی رقوم فارم پر درج کر کے حساب بھیجا جاتا ہے (مثلاً مئی میں ان کی طرف سے اتنی رقم وصول ہوئی۔ جون میں اتنی۔ جولائی میں اتنی وعلیٰ ہذا القیاس) اب جب تک وہ صراحت سے نہ لکھیں کہ فلاں مہینہ کی رقم حسابی فارم پر ان کی مرسلہ رقوم سے کم یا زیادہ درج ہے یا مطلق درج نہیں ان کا حساب درست کرنا دفتر کے لئے ممکن نہیں ہے۔ اوّل تو احباب کو دفتر کے ساتھ اپنا حساب درست رکھنے کے لئے اس طرح تعاون کرنا چاہیئے کہ جس رقم کے متعلق انہیں شکایت ہو کہ وہ دفتر کے مرسلہ حساب میں کم یا زیادہ درج ہے یا مطلق ہی درج نہیں اس کے لئے اپنے سیکرٹری مال سے پوچھ کر اطلاع دیں کہ وہ رقم سیکرٹری مال نے کس تاریخ کو اور کس کوپن کے ماتحت داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی ہے۔ لیکن اگر وہ اتنی تکلیف گوارا نہیں فرما سکتے تو کم از کم اتنا کیا کریں کہ مقامی رسید کا نمبر اور تاریخ بھی دیدیا کریں جو سیکرٹری مال کو رقم دے کر انہوں نے حاصل کی ہو۔ تا کہ دفتر پھر سیکرٹری مال سے دریافت کر سکے۔

غلطی اور فروگذاشت کا ہو جانا ناممکن نہیں ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ان کی کوئی رقم ابھی سیکرٹری مال کے پاس ہی پڑی ہو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ رقم سیکرٹری مال نے تو بھیج دی ہو۔ لیکن دفتر خزانہ میں اس کی تفصیل نہ آئی ہو یا کم و بیش درج ہو گئی ہو۔ پس غلطی اور فروگذاشت کا ہو جانا بعید نہیں اور کسی مرحلہ پر بھی ہو سکتی ہے اس لئے حساب کے متعلق شکایت کرتے وقت احباب اس ضروری گذارش کو مدنظر رکھا کریں جو مندرجہ بالا سطور میں کی گئی ہے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

رسالہ تشحیذ الاذہان کے خریداروں کو اطلاع

مجلس مشاورت پر تشریف لانے والے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تشحیذ الاذہان کا دفتر خدام الاحمدیہ کے دفاتر میں ہے۔ چندہ کی ادائیگی اور حساب وغیرہ دیکھنے کے لئے دفتری اوقات میں دفتر خدام الاحمدیہ میں تشریف لائیں۔

مینجر رسالہ تشحیذ الاذہان۔ ربوہ

وظائف قرضِ حسنہ بہ سلسلہ سکیم تعلیمی

نظارت تعلیم نادار اور ہونہار طالب علموں کو جو ایف۔ اے۔ بی۔ اے۔ ایم۔ اے ایم۔ ایس۔ سی۔ ڈاکٹری۔ انجینئرنگ۔ اگریکلچر وغیرہ میں تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہوں پچاس روپیہ ماہوار تک وظائف قرضِ حسنہ دینے کے لئے تیار ہے۔ تمام درخواستیں امیر ضلع کی وساطت سے آنی چاہئیں۔ (ناظر تعلیم)

درخواست ہائے دعا

(۱) عزیزہ رقیہ بیگم ایف اے کا امتحان دے رہی ہے۔ اور میرا لڑکا پی سی ایس کے امتحان میں شامل ہو رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ محمد اسمٰعیل ڈار کلاتھ ہاؤس مشن روڈ کوئٹہ

(۲) میرا لڑکا اعجاز احمد عمر ۸ سال چند یوم سے بہت بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ میاں محمد یعقوب دفتر امور عامہ ربوہ

(۳) اہلیہ محترمہ مہر بشیر احمد صاحب آف سیالکوٹ عرصہ ایک ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں احباب سے درخواست دعا ہے۔ مبارک احمد واقف زندگی)

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ

مَنْ اَعرض عن ذکری مبتلیہ بذریّۃ فاسقۃ ملحدۃ یمیلون الی الدنیا لا یعبدوننی شیئاً۔

کہ جو قرآن سے روگردانی کرے گا اسے میں فاسق ملحد اولاد دونگا۔ جو دنیادار ہوں گے اور میری عبادت نہیں کریں گے۔

اس الہام سے یہ امر بالکل عیاں ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے تعلق اور دینی روح کے قیام کا انحصار قرآن کریم کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے پر ہے۔

اسی طرح سے اس زمانے کے مامور (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی کتب قرآن کریم کی بہترین تفسیر ہیں اور ان کے پڑھنے سے زندہ ایمان پیدا ہوتا ہے۔ اور مردہ روحیں زندہ ہوتی ہیں۔

لہٰذا تمام مجالس خدام الاحمدیہ سے اور خصوصاً ان کے قائدین سے التماس ہے کہ وہ مندرجہ ذیل امور کا اہتمام فرما دیں۔

۱۔ اس امر کا جائزہ لیتے رہیں کہ ہر خادم روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے اور اس کے ایک حصے کا ترجمہ سمجھنے کی سعی کرتا ہے۔

۲۔ اسی طرح سے ہر خادم روزانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کرتا ہے۔ خواہ دس پندرہ منٹ روزانہ ہی اس کام کے لئے وقف کرے۔ لیکن روزانہ مطالعہ ضرور کرے

۳۔ ہر خادم اپنے دینی مطالعہ کے کوائف کو بطور یادداشت اپنی ڈائری میں نوٹ کرتا جائے۔ تا قائدین گاہے بگاہے اس امر میں ان کا جائزہ لے سکیں۔

۴۔ ہر مجلس اپنے ہاں ایک لائبریری قائم کرے۔ تفسیر کبیر۔ تفسیر صغیر۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور اسی طرح سے آپ کے خلفاء کی کتب اس میں جمع کریں خرید کتب کے لئے آپس میں چندہ جمع کیا جا سکتا ہے۔

۵۔ جن خدام کے پاس اپنی کتب نہ ہوں وہ روزانہ اپنی لائبریری میں آکر مطالعہ کریں۔ اور اپنی ڈائری میں نوٹ کر کے جائیں

۶۔ تمام قائدین ماہانہ رپورٹ میں شعبہ تعلیم کے خانے میں اپنی مساعی اور ان کے نتائج کا تذکرہ کیا کریں

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضرورۃ الامام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف "ضرورۃ الامام" کا امتحان انشاء اللہ ۱۸ مئی کو منعقد ہوگا۔ ازراہ کرم اس کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرما دیجئے گا۔ ضرورۃ الامام ۱ ؁ میں الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے مل سکتی ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ——— ربوہ)

اطفال ——— قوم کی امانت ہیں

ہر مقام پر احمدی بچوں کی تنظیم "اطفال الاحمدیہ" قائم ہونی چاہیئے۔ تا کہ آئندہ نسل کی حفاظت اور ان کی صحیح تربیت ہو سکے

(مہتمم اطفال)

اہم اور دلچسپ طبی معلومات

۱۔ چستی و چالاکی

ڈیٹرائٹ نیوز میں ایک گھوڑے ہیگ اودر کے متعلق ایک خبر شائع ہوئی ہے کہ جتنی ریسیں اس گھوڑے نے جیتیں کسی دوسرے نے نہیں جیتیں۔ اس گھوڑے کو ساڑھے چودہ سیر سبزی (سلاد) یومیہ دی جاتی ہے۔ اس کی تربیت کرنے والے کو یقین ہے کہ وہ صرف اسی غذا کی وجہ سے اتنی ریسیں جیتتا ہے۔ مذکورہ اخبار کا خیال ہے کہ سلاد نے اس کی سمجھ میں بھی اضافہ کر دیا ہے۔ ایک مقام پر اسے ایسا پانی ملا جس میں کلورین بڑی مقدار میں شامل تھی ہیگ اودر نے اس میں منہ ڈالتے ہی اپنا منہ ہٹا لیا۔ اور کسی صورت سے اس پانی کو پینے کے لئے آمادہ نہیں ہوا بالآخر اس کے لئے چشمے کا پانی بوتلوں میں بند ملتا ہے۔ شہر سے مزید کر لایا گیا

۲ ۔ مٹاپا

ایک مذاکرہ میں فیڈلفیا ہسپتال کے چیف میڈیکل افسر نے کہا کہ اگر لوگ پرہیزی نظرا استعمال کریں۔ تو بیماریوں کی تعداد آدمی رہ جائیگی اعداد و شمار کے ذریعے ثابت کیا کہ سرطان کا مرض موٹے آدمیوں میں تین گنا زیادہ پایا جاتا ہے۔

۳ ۔ پیراکی۔ دمہ کا علاج

اڈمانٹن کے اسکول میں جہاں دمہ میں مبتلا بچوں کو رکھا جاتا ہے۔ یہ تجربہ کیا گیا ہے کہ سانس کی ورزشیں دمہ کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ ڈاکٹر ریگان نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ چھ ماہ مسلسل تجربے کے بعد یہ کامیابی سے کہا جا سکتا ہے کہ پیراکی سے دمہ کا مرض چلا جاتا ہے ۲۷ بچوں میں سے ۲۴ میں تخفیف پائی گئی۔ اور دو بچوں میں پانی سے بیش حساسیت (ایلرجی) کا مظاہرہ ہوا اور بعض بچوں میں دمہ بالکل جاتا رہا ہے۔

۴۔ پھپھوندی اور انجماد خون

بوسٹن کے ایک سائنس دان نے روٹی کی پھپھوندی کا ایک ایسا جزو دریافت کیا ہے۔ جو تازہ تازہ انجماد خون کا پتہ لگا کر اس کا خاتمہ کر دیتا ہے یہ دریافت سینٹ ایلیز بتھ ہسپتال میں ڈاکٹر ہیری اسٹیفن نے کی ہے۔ گذشتہ ہفتے کے آخر میں بیان کیا گیا ہے کہ اسے انتہائی بیمار مریض پر بھی کسی خوف کے بغیر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اسٹیفن نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ابھی ان کی دریافت ترقی کے ابتدائی دور میں ہے۔ اور اس جز کی قطعی نوعیت بھی زیر مطالعہ ہے اس کا ۲۵ مریضوں پر تجربہ کیا جا چکا ہے اور اس سے "بہت عمدہ" نتائج برآمد ہوئے ہیں بیان کیا گیا ہے کہ یہ جز اختلاج قلب انجماد خون کے دوسرے مریضوں کو فوراً سکون پہنچاتا ہے۔ پھپھوندی کا یہ جز انجکشن کی شکل میں خون میں داخل ہو کر جہاں بھی انجماد خون ہو پہنچتا ہے اسے ختم کر دیتا ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ اس وقت اس پھپھوندی کی قلت ہے اور اس کی پیداوار کم ہے۔ جیسا کہ پنسلین کی دریافت کے وقت تھی۔ لیکن یہ پھپھوندی پنسلین کی طرح جراثیم کش دوا نہیں ہے۔

۵۔ جنس کی تبدیلی

کینیڈا کی ایک خاتون ڈاکٹر نے ایک ایسا ٹیکہ ایجاد کیا ہے۔ جو حاملہ کو بچوں کی پیدائش سے پیشتر بچوں کی جنس تبدیل کرنے میں بڑی مدد دیتا ہے۔ اس ڈاکٹر دعویٰ ہے کہ اس نے ۲۷ عورتوں کو ٹیکا لگا کر ان کی مرضی کے مطابق پیدائش سے قبل ان کے بچوں کی جنسی تبدیلی کر دی ہے۔ اس ٹیکے کا نام "ہارمونز" رکھا گیا ہے۔

۶۔ مصنوعی خون

اسرائیلی سائنس دانوں نے کئی سال کی مسلسل جدوجہد کے بعد ایک ایسا مادہ تیار کرنے میں کامیابی حاصل کر لی ہے جو انسانی جسم میں خون کی جگہ لے سکتا ہے اس کا تجربہ کتوں پر کیا جا چکا ہے۔ اور اب انسانوں پر بھی کیا جا رہا ہے۔ اس تحقیق کا سہرا ڈاکٹر کلمان کے سر ہے جو اپنے ملک کی میڈیکل آرگنائزیشن کے ڈائرکٹر جنرل ہیں۔ ڈاکٹر موصوف کا دعویٰ ہے کہ اگر کسی انسان کے جسم میں دوران خون کم ہو جائے تو اس مادہ سے کمی پوری ہو سکتی ہے۔ ایٹمی جنگ میں خصوصیت کے ساتھ اس تجربے سے فائدہ اٹھایا جا سکے گا۔ اس مصنوعی خون کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ اسے ہر قسم اور گروپ کے خون میں ملایا جا سکتا ہے جبکہ اصل خون دینے میں اس کی لحاظ ضروری ہے کہ خون اسی گروپ کا ہو۔

۷۔ قلب کی حرکت اور نبض کی رفتار ہزاروں میل دور سے سنی جا سکتی ہے

ماہرین طب نے ایک ایسا برقی آلہ دریافت کیا ہے جس کی مدد سے سانس کی آواز اور جانوروں کے جسم کی دوسری حالتوں کی اطلاع بھی پہنچائی جا سکتی ہے۔ اس آلے سے طب کے ان ماہرین کو بڑے فائدے پہنچنے کے امکانات ہیں جو دور دراز علاقوں میں رہتے ہیں اور جن کو بڑے شہروں کی آسانیاں حاصل نہیں۔

میری لینڈ میں بتھسڈا کے نزدیک واقع قومی بحریہ کے طبی مرکزی اطلاع کے مطابق اس آلے سے مستقبل میں کائناتی طیاروں میں سفر کرنے والے جانداروں میں جن میں حیوان اور انسان دونوں شامل ہیں ان کی جسمانی حالت کا پتہ لگانے میں بھی آسانی ہوگی۔ بحریہ کے اس اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جسمانی حالتوں سے متعلق یہ اطلاعات جسم کے اندر بجلی کے محرکات پیدا کر کے عمل میں لائی جاتی ہیں۔ اس طرح جسم کی حرارت اور سانس کے حجم کو بھی برقی شکل میں تبدیل کر کے مطلوبہ اطلاع کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا دیا جاتا ہے۔ اس طریقے کی وضاحت کرتے ہوئے اعلانیہ میں بتایا گیا ہے کہ مناسب پرزوں کے ذریعے جسم سے یہ اثرات برقی رو کی شکل میں حاصل کئے جاتے ہیں۔ ریڈیو یا ٹیلیفون کے تاروں کے ذریعے انہیں برقی اثرات کو بھیجا جاتا ہے تک پہنچایا جاتا جہاں ان اثرات کو دوسرے مختلف ذرائع سے پھر اسی شکل میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ جس شکل میں یہ اثرات انسان کے جسم میں بنتے ہیں جس وقت یہ اصل شکل اختیار کر لیتے ہیں تو ان کو ایسے آلوں پر منتقل کیا جاتا ہے۔ جن کے ذریعے یہ معلومات نہ صرف روشنی کے ارتعاشات اور آواز کی شکل میں منتقل ہو جاتی ہیں۔ بلکہ ان کی تفصیل بھی ایک مقناطیسی فیتے پر درج ہو جاتی ہے۔ تاکہ اس کا ایک مستقل ریکارڈ رکھا جا سکے امید ہے کہ اس آلے سے سائنس اور طب کو بڑے فائدے ہوں گے۔ چھوٹے دواخانوں اور ہسپتالوں میں کام کرنے والے طبیب اپنی اطلاعات اور معلومات شہر میں چلانے والے بڑے بڑے ماہرین کو بھیج کر ان سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ اس آلے کے ذریعے ایک ماہر طب اپنے دفتر میں بیٹھ کر مریض کے قلب کی حالت نبض کی حالت اور جسم کی دوسری حالتوں کو حتیٰ کہ مریض کا پورا پورا امتحان کر سکتا ہے۔ اگر کسی وقت ماہر طب موجود نہ بھی ہو تب بھی یہ تمام اطلاعات ایک فیتے پر محفوظ کر لی جاتی ہیں اور بوقت ضرورت انہیں پھر سنا یا دیکھا جا سکتا ہے۔

۸ ۔ مختصر ترین غذا

لینن گراڈ کے غذائی تحقیقات کے مزدوروں نے ایک ایسا خشک کھانا تیار کیا ہے جو ماچس کی ڈبیہ میں اپنے ساتھ سفر میں لے جایا جا سکے گا۔ یہ کھانا خصوصی طور پر سیاحوں، پہاڑوں پر چڑھنے والوں اور آبادی سے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے والوں کے لئے نعمت ثابت ہوگا۔ یہ خشک کھانا ایسا ہے جسے ذرا سے پانی سے ملانے پر گوشت کے کچے کوفتے۔ سبزی۔ میٹھی کافی اور دودھ ملی ہوئی کوکو بن سکتی ہے۔ ایک ایسا سفوف بھی تیار کیا گیا ہے جس کے استعمال سے پہاڑوں سے پگھلا کر پینے کے لئے پانی بنایا جا سکتا ہے، اس طرح کھانے کے بڑے بڑے بنڈلوں اور پانی کی بوتلوں سے نجات مل جائے گی۔

۹۔ سرطان کی تشخیص کا نیا طریقہ

امریکی کینسر سوسائٹی نے انکشاف کیا ہے کہ اس کے ماہروں نے سرطان ریوی کی تشخیص کا ایک نیا طریقہ ایجاد کیا ہے۔ اس کے تحت ایک مریض کو معمولی مقدار میں سلفر ڈائی آکسائیڈ گیس سنگھائی جاتی ہے۔ اس سے پھیپھڑوں میں خلش پیدا ہوتی ہے اور کھانسنے سے مواد باہر آ جاتا ہے۔ جسے خوردبین کے ذریعہ امتحان کر کے سرطانی خلیات کا سراغ لگ جاتا ہے۔

جماعت احمدیہ لاہور حلقہ سول لائن میں نماز تراویح اور درس القرآن

جماعت احمدیہ لاہور حلقہ سول لائن میں حافظ محمود الحق صاحب نماز تراویح میں قرآن مجید سناتے رہے اور ظہر کے بعد سید بہاول شاہ صاحب درس قرآن مجید دیتے رہے۔ اور نماز فجر کے بعد بخاری شریف کا درس بھی دیتے رہے بکثرت کے ساتھ احباب تراویح اور درس میں شامل ہوتے رہے اور اجتماعی دعائیں کرتے رہے (محمد شریف از رتن باغ لاہور)

مجلس شوریٰ سے یہ فائدہ بھی اٹھایئے!

۱۔ روحانی اجتماعات اپنے ساتھ مادی فوائد بھی رکھتے ہیں مجلس شوریٰ کے موقعہ پر ہومیوپیتھک و بائیوکیمک ادویات۔ کتب۔ حیوانات کیلئے ہماری خاص ادویات اور ہومیوپیتھی سے متعلق دیگر سامان خرید کر محصول ڈاک کی رقم بچایئے!

۲۔ آج کل کئی حکیم اور ڈاکٹر صاحبان پرانے طریقہ علاج کو چھوڑ کر ہومیوپیتھی کیطرف رجوع کر رہے ہیں اگر آپ بھی ہومیوپیتھی اختیار کرنا یا سیکھنا چاہتے ہوں تو مجلس مشاورت کے موقعہ پر ہم سے ملیں۔

۳۔ چونکہ حکومت پاکستان کیطرف سے ہومیوپیتھک بورڈ قائم ہو چکا ہے اور عنقریب ہومیوپیتھ ڈاکٹروں کی رجسٹریشن شروع ہونیوالی ہے اسلئے تمام ہومیوپیتھ ڈاکٹر صاحبان اس سلسلہ میں خود ہم سے ملیں (جو مجلس شوریٰ پر تشریف لاسکیں) یا بذریعہ ڈاک رابطہ قائم کریں تاکہ رجسٹریشن کے سلسلہ میں ان کی صحیح رہنمائی کی جاسکے۔

خاکسار:۔ ڈاکٹر راجہ (ہومیو) جنرل سیکرٹری ہانیمن ہومیوپیتھک ایسوسی ایشن ربوہ

دفاتر:۔ ڈاکٹر راجہ (ہومیو) اینڈ کمپنی غلہ منڈی ربوہ

ضروری تصحیح

کل ڈاکٹر راجہ (ہومیو) اینڈ کمپنی کے اشتہار بعنوان "ایک کام کے دو طریقے" کا فقرہ ۲ غلطی سے یوں چھپ گیا ہے "نظر مکمل ہو جانے کے بعد آپریشن ہو سکتا ہے"۔ اصل جملہ یوں ہے "نظر مکمل بند ہو جانے کے بعد آپریشن ہو سکتا ہے"۔ (مینیجر)

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے چھوٹے بھائی محمد اشرف صاحب کا چند دن ہوئے درخت سے گر کر خطرناک طور پر بازو ٹوٹ گیا ہے۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ میرے چھوٹے بھائی کی کامل اور جلد صحت کے لئے درد دل سے دعا فرماویں۔ (خاکسار۔ چوہدری رشید احمد سرور۔ ربوہ)

۲۔ میری ہمشیرہ محترمہ لمبے عرصہ سے دماغی عارضہ سے بیمار ہیں۔ آجکل تکلیف زیادہ ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کی وجہ سے پریشانی بھی بہت ہے۔ احباب کرام سے ان کی صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد اسلم فاروقی۔ ربوہ)

۳۔ میری بیٹی عزیزہ غلام صغریٰ سٹوڈنٹ فاطمہ جناح میڈیکل کالج نے اس سال ماہ مئی میں ایم بی بی ایس کا فائینل امتحان دینا ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو اعلیٰ کامیابی عطا فرماوے۔ آمین۔

(عبدالکریم ڈار ٹانگا ایسٹ افریقہ حال سیالکوٹ شہر)

شکریہ احباب

میری اہلیہ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ کی ناگہانی وفات پر بہت سے احباب نے دلی ہمدردی اور تعزیت کے خطوط ارسال فرما کر ہماری ڈھارس بندھانے کی سعی فرمائی ہے۔

احباب کو علیحدہ علیحدہ خطوط کے ذریعہ اُن کی اس مہربانی کا شکریہ بجالانے کی کوشش کی گئی ہے اب مجموعی طور پر بھی ایسے احباب کا قلبی شکریہ ادا کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ احباب کی اس نیکی کا انہیں بہترین اجر عطا فرماوے۔ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماوے۔ اور ہمیں اس عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین

(چوہدری) سردار احمد خاں
ڈپٹی کلکٹر محکمہ انہار۔ لائلپور ڈویژن۔ لائلپور

ہم سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ نیز اپنا نام اور پتہ ڈاک خوشخط لکھا کریں۔ (مینیجر الفضل)

مشرقی پاکستان میں چیچک سے پندرہ ہزار اموات

ایک سال میں دس لاکھ افراد وباء سے متاثر ہوئے

جنیوا ۲۳/ اپریل۔ لیگ آف ریڈ کراس سوسائیٹیز نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ مشرقی پاکستان کو چیچک کے ٹیکوں کی بھاری مقدار فوری طور پر بھیج رہی ہے جہاں پندرہ ہزار سے زائد افراد چیچک کی وبا سے ہلاک ہو چکے ہیں۔ یہ تعداد اپریل ۵۴ء سے اس سال مارچ تک ہلاک ہونے والوں کی ہے۔

ریڈ کراس لیگ کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مشرقی پاکستان کو چیچک کے ٹیکے برطانیہ، فرانس، اٹلی اور سوئٹزرلینڈ کی ریڈ کراس سوسائٹیوں کے ذریعے بھیجے جا رہے ہیں۔ اعلان میں ہر قسم کے چیچک کے ٹیکوں کی فوری فراہمی کی اپیل کی گئی ہے۔ اس اپیل کے جواب میں ٹورنٹو کی کینیڈین ریڈ کراس نے اعلان کیا ہے کہ وہ چیچک کے تین ہزار ڈوز بذریعہ طیارہ پاکستان روانہ کر رہی ہے۔

ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق حکومت پاکستان نے ریڈ کراس لیگ کو اطلاع دی ہے کہ چیچک کی وبا سے مشرقی پاکستان میں اس سال دس لاکھ افراد متاثر ہوئے ہیں۔ صحت کے عالمی ادارہ کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گذشتہ ماہ صرف ایک ہفتے میں دو ہزار افراد چیچک میں مبتلا ہوئے۔

پیرس میں الجزائری لیڈروں کی گرفتاری

پیرس ۲۳/ اپریل۔ فرانس کی حفاظتی پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے گذشتہ روز پیرس میں الجزائری حریت پسندوں کی تحریک کے ایک سربراہ علی بن سبا کو گرفتار کر لیا ہے۔ علی بن سبا کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ وہ پیرس کے صنعتی علاقوں میں چھ ہزار الجزائری حریت پسندوں کی تحریک کی قیادت کر رہے تھے۔ اسکے علاوہ فرانسیسی پولیس نے الجزائر اور پیرس کے حریت پسندوں کے درمیان رابطہ افسر کے طور پر کام کرنے والے لیڈر محمد فریانی کو بھی گرفتار کر لیا ہے ٭

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

دلائل اور عمل سے نہ صرف اسلام کے مقابلہ پر سند اور ادیان کو چیلنج کیا ہے۔ بلکہ زمانہ حال کے فلسفہ اور سائنس کو بھی چیلنج کیا ہے۔ یہی اسلحہ ہیں جو اس نے اس فعال جماعت کے ہاتھوں میں دیئے ہیں۔ جن سے وہ اسلام کے لئے بفضل خدا فتح پر فتح پا رہی ہے۔

... صاحب آپ ہمیں کیا سمجھاتے ہیں۔ آپ ہمارے جنون کا کیا مداوا کر سکتے ہیں۔ آپ اپنے نصب العین بتایئے۔ ہمارے نصب العین خدا و رسولؐ نے پہلے ہی قرآن و سنت میں متعین کر دیئے ہوتے ہیں۔ ہم دیوانہ وار ان کو جامہ عمل پہنانے میں لگے ہوئے ہیں۔ وہی ہمارا اوڑھنا بچھونا ہے۔ اگر یہ چیزیں ہمیں "وحدت امت" کو مجروح کرنے والا قرار دیتی ہیں تو ہم کیا کر سکتے ہیں۔ اس سے کہیئے جس نے قرآن و سنت بتائے ہیں۔

دوستاں منع کنندم کہ چرا دل بتو دادم
باید اول بتو گفتن کہ چنیں خوب چرائی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴